13762 ـ کیا شہید کو غسل دیا جائے گا اورکفن پہنایا جائےگا ؟

سوال

جب مجاہد اللہ تعالی کے راستے میں شہید ہوجائے تو کیا ہم اسے غسل دے کر اسے کفن پہنائیں گے یا اسے اس کے لباس میں ہی دفن کردیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب کوئی شخص معرکہ میں شہید ہو جائے توجمہور علماء کے قول کے مطابق اسے غسل اور کفن نہیں پہنایا جائےگا؛ اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہداء کو ان کے خون میں ہی بغیر غسل دیے دفنانے کا حکم دیا تھا"

صحیح بخاری شریف حدیث نمبر (1346).

اور اسے غسل اس لیے نہیں دیا جائےگا تا کہ شہادت کے اثر اس پر باقی رہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کوئی ایك بھی اللہ تعالی کے راستے میں زخمی نہیں ہوتا، اور یہ اللہ تعالی کو ہی علم ہے کہ کون اللہ تعالی کے راستے میں کون زخمی ہوا ہے، وہ روز قیامت آئےگا تو اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا، لیکن اس کی خوشبو کستوری کی ہو گی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2803) صحیح مسلم حدیث نمبر (1876)

اور عبد بن ثعلبۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا:

" انہیں ان کے خونوں میں ہی ڈھانپ دو کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے روز آئےگا تو اس کا خون جاری ہوگا، اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا، لیکن اس کی خوشبو کستوری جیسی ہوگی"

اسے نسائی نےروایت کیا ہے، اور علامہ البانىرحمہ اللہ تعالى نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: المغنی مع شرح الکبیر (2 / 333) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (26 / 274).

اور اگر شہید جنبی ہو تو اسے غسل دینے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور راجح یہی ہے کہ اسے غسل نہیں دیا جائےگا، کیونکہ جنبی اور غیر جنبی میں کوئی فرق نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلى اللہ علیہ وسلم احد میں شہید ہونے والوں کو غسل نہیں دیا تھا، اور اس لیے بھی کہ شہادت ہر چیز کفارہ بن جاتی ہے.

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عبد اللہ بن حنظلۃ رضی اللہ تعالى عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا، اگر یہ صحیح ہو تو پھر بھی اس میں یہ دلیل نہیں کہ اسے انسان اور بشر غسل دیں؛ کیونکہ فرشتوں کا غسل دینے ہمارے کوئی محسوس چیز نہیں ہے، اور بشر کےاحکام فرشتوں کے احکام پر قیاس نہیں کیے جاسکتے،اور جو کچھ حنظلۃ رضی اللہ تعالى عنہ کو حاصل ہوا وہ عزت و تکریم کے اعتبار سے تھا نہ کہ مکلف ہونے کے اعتبار سے.

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 365).

واللہ اعلم .